پاکستان میں شیعہ ریاست کے قیام کا آغاز

بالاخر شمالی علاقوں کی کونسل کے انتخابات ہوگئے اور پاکستان میں شیعہ ریاست کے قیام کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ ان انتخابات میں تحریکِ جعفریہ نے ۸ پیپلز پارٹی نے ۷، آزاد امیدوار ۷ اور مسلم لیگ نے ۱ نشست حاصل کی۔ انتخابی نتائج کے اعلان پر فساد ہوا اور دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ پاکستان کے شیعہ ایران کی شہ پر ایک عرصہ سے اس کوشش میں مصروف تھے۔ گلگت اور چترال میں کئی مرتبہ سنی شیعہ فسادات بھی ہوئے اور شیعہ گروہ نے اپنے ہم مسلک ہمسایہ ملک کی امداد کے بل بوتے پر بے گناہ اہل سنت کو قتل کیا۔

ایران بہر صورت اس علاقے میں اپنے مذہبی حمایتیوں کے ذریعے عمل دخل رکھنا چاہتا ہے۔ ادھر ایک دعوی یہ بھی ہے کہ شمالی علاقے کشمیر کا حصہ ہیں۔ ایران ایک طرف تو پاکستان کے راستے بھارت کو گیس فراہم کر رہا ہے۔ اور دوسری طرف پاکستان میں شیعہ گروہ کے ذریعے کھلی مداخلت کر رہا ہے۔ موجودہ انتخاب ہر لحاظ سے شمالی علاقوں کو پاکستان اور کشمیر سے علیحدہ کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ بے نظیر زرداری نے جس طرح خاموش سفارتکاری کے ذریعے ان علاقوں میں شیعہ گروہ کو مسلط کیا ہے اس سے ان کا مذہبی تعصب واضح ہو گیا ہے بلاشبہ یہ موجودہ حکومت کی شیعہ نوازی کا کھلا ثبوت ہے۔ ہمیں خدشہ ہے کہ آئندہ شمالی علاقوں پر مشتمل شیعہ ریاست وجود میں آئے گی۔ کوئی محبِ وطن اس سازش سے اتفاق نہیں کر سکتا۔ اگر جواباً اہل سنت نے بھی کہیں ایسی صورتِ حال پیدا کر دی تو پھر انہیں روکنا محال ہو گا۔ بہر نوع ایسے واقعات سے پاکستان کو نقصان ہو گا۔ اور اس کا سہرا بے نظیر زرداری کے سر ہو گا۔

مولانا سعید الرحمن علوی رحمۃ اللہ علیہ

تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

۲۰ اکتوبر کی دوپہر اس اندوہناک خبر نے دل ہلا کر رکھ دیا کہ مولانا سعید الرحمن علوی آج صبح انتقال کر گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا سعید الرحمن علوی ہمارے شفیق اور بزرگ دوست تھے۔ وہ حضرت امیر شریعت کے رفیق اور مجلس احرارِ اسلام کے سابق رہنما حضرت مولانا محمد رمضان علوی رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند تھے۔ اللہ تعالی نے انہیں بے پناہ خوبیوں سے نوازا تھا۔ ایک مضبوط عالم دین، محقق، کھلے دل و دماغ کے مالک، بیدار ذہن، وسیع المطالعہ، مخلص اور شفیق دوست، شگفتہ قلم صحافی، خوش الحان قاری اور اچھے مقرر تھے۔ علمی مذاق بہت بلند تھا اور تحریر پر قدرت حاصل تھی۔ جب اور جس موضوع پر لکھنے کو کہا گیا انہوں نے فوراً لکھ دیا۔ بے شمار اہم کتابیں شائع کرائیں۔ بیسیوں کتابوں کے عربی سے اردو تراجم کئے ان کے مقدمات اور پیش لفظ لکھے، ہفت روزہ خدام الدین کے ایڈیٹر رہے۔ اور اب قاری